27واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 17 مارچ 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ٹرانسپورٹ

چنیوٹ: بس سروس چلانے سے متعلقہ تفصیلات

966: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے دورہ چنیوٹ کے موقع پر چنیوٹ اور فیصل آباد کے عوام کے پرزور مطالبہ پر اعلان کیا تھاکہ چنیوٹ اور فیصل آباد کے درمیان بس سروس کا آغاز کیا جائے گا؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے سیکرٹری ٹرانسپورٹ پنجاب کو ہدایت کی تھی کہ دونوں اضلاع کے ڈی سی اوز کو حکم دیا جائے کہ مذکورہ بس سروس چلانے کے لیے ضروری اقدامات کریں اور دونوں افسروں نے اس سلسلہ میں مشاورت بھی کی ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت بس سروس چلانے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2015   تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور اورنج ٹرین منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

1423: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اورنج ٹرین منصوبہ کب مکمل ہوگا؟

(ب) کیا اورنج ٹرین منصوبہ پر صوبہ اپنے وسائل خرچ کر رہا ہے، اگر جواب نہ میں ہے تو کہاں سے کن شرائط پر کتنا قرضہ لیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016   تاریخ ترسیل 14 جون 2016)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) اورنج ٹرین منصوبے کی تکمیل مالی سال 18-2017 میں متوقع ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ حکومتِ پنجاب اورنج ٹرین منصوبے پر اپنے وسائل استعمال کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2017)

لاہور:۔ ٹرانسپورٹ کمپنی لاہور تا نارنگ روٹ سے متعلقہ تفصیلات

1768: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیایہ درست ہے کہ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی L.T.C نے لاہور تا نارنگ روٹ نمبر 32 بی پر 14 بسیں چلانے کا اعلان کیا تھاجب کہ گزشتہ 2 سال سے مذکورہ روٹ پر صرف ایک بس چل رہی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو بقیہ 13 بسیں کب چلیں گی؟

(تاریخ وصولی 8 فروری 2017   تاریخ ترسیل 3 مارچ 2017)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

جی یہ درست ہے کہ لاہور تا نارنگ منڈی روٹ پر ایک بس چلائی جارہی ہے۔ مگر جلد ہی مزید بسیں مذکورہ روٹ پر چلادی جائیں گی جس کے لیے بس آپریٹر کو ہدایات جاری کی جاچکی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مارچ 2017)

لاہور   رائے ممتاز حسین بابر

15 مارچ 2017   سیکرٹری

27واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 17 مارچ 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ٹرانسپورٹ

بروز پیر 15 فروری 2016 اور بروز جمعرات 12 مئی 2016 اور بروز جمعتہ المبارک 21 اکتوبر 2016 اور بروز جمعرات 2 فروری 2017 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

لاہور: ماس ٹرانزٹ ٹرین چلانے کے منصوبہ کو ختم کرنے کی وجوہات و دیگر تفصیلات

***3201: میاں خرم جہانگیر وٹو:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ٹرانسپورٹ نے 2008 میں صوبائی دارالحکومت کے شہریوں کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنے کی غرض سے ماس ٹرانزٹ ٹرین چلانے کیلئے ایشین ڈویلپمنٹ بنک کے ساتھ معاہدہ کیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس معاہدے کے مطابق فزیبلٹی رپورٹ مکمل ہو چکی تھی اور ابتدائی کام تیاری کے مراحل میں تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ معاہدہ ختم کر دیا گیا، ختم کرنے کی کیا وجوہات ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت دوبارہ پرانے راوی پل سے کاہنہ تک ٹرین چلانے کا منصوبہ بنا رہی ہے جو سابقہ ماس ٹرانزٹ منصوبہ ہی کی طرز پر ہے اگر ہاں تو تفصیل بتائی جائے؟

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سابقہ منصوبہ جو محکمانہ غفلت کے سبب ختم ہو گیا تھا اس کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 24 فروری 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) حکومتِ پنجاب کی ایشین ڈویلپمنٹ بنک کے ساتھ صوبائی دارالحکومت کے شہریوں کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنے کی غرض سے گرین لائن پر ماس ٹرانزٹ ٹرین چلانے کے لیے 2008 میں بات چل رہی تھی۔ اس سلسلے میں حکومتِ پنجاب نے ایشین ڈویلپمنٹ بنک کے ساتھ کوئی معاہدہ سائن / دستخط نہیں کیا تھا۔ بات چیت میں ماس ٹرانزٹ پروجیکٹ اور قرضہ کے حصول کے لیے شرائط طے کی جا رہی تھیں۔ تاہم کوئی حتمی معاہدہ سائن / دستخط نہیں ہوا تھا۔

(ب)ایشین ڈویلپمنٹ بنک نے ماس ٹرانزٹ پروجیکٹ کی کوئی فزیبلیٹی رپورٹ نہیں بنائی۔ بلکہ حکومتِ پنجاب محکمہ ٹرانسپورٹ نے 2006ء میں MVA Asia (PVT) Ltd کمپنی کے ذریعے گرین لائن کی فزیبلیٹی رپورٹ تیار کروائی تھی۔ 2008ء میں حکومتِ پنجاب محکمہ ٹرانسپورٹ نے فرانس کی کمپنی SYSTRA (سسٹرا) سے گرین لائن کے لیے انجینئرنگ ڈیزائن تیار کروایا تھا۔

(ج)ایشین ڈویلپمنٹ بنک اور حکومتِ پنجاب کے درمیان کوئی معاہدہ سائن نہیں ہوا تھا، لہٰذا معاہدہ ختم کرنے کے متعلق سوالات (ج) اور (ہ) غیر ضروری ہیں۔

(د) پرانے راوی پل سے کاہنہ تک ٹرین چلانے کا کوئی منصوبہ محکمہ ٹرانسپورٹ کے زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2017)

بروز جمعتہ المبارک 21 اکتوبر 2016 بروز جمعرات 2 فروری 2017 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

لاہور اربن ٹرانسپورٹ کے بارے میں تفصیلات

*7587: جناب محمد شعیب صدیقی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں عوام کے مفاد کے مدنظر اربن ٹرانسپورٹ روٹس پر فرنچائز بس سروسز شروع کی گئی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جن روٹس پر فرنچائز بس سروس موجود ہے وہاں کوئی دوسری پبلک ٹرانسپورٹ نہیں چل سکتی اس کی وجوہات بیان کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ فرنچائز بس سروس کے روٹ کے لئے بسوں کی تعداد بھی مقرر کی جاتی ہے اگر ہاں تو کیا لاہور میں ہر روٹ پر بسوں کی تعداد پوری ہے اگر نہیں تو اس سلسلے میں حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے اقدامات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 11 مئی 2016)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) فرنچائز بس سروس کا آغاز لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کے قیام سے قبل کیا گیا تھا جس کے تحت شہر میں مختلف اربن روٹوں پر بسیں چلائی گئیں تھیں لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کے قیام کا مقصد لاہور شہر اور گردونواح میں اربن ٹرانسپورٹ کی ابتر صورت حال میں فوری طور بہتری لانا تھا، سال 2011 میں پہلے غیر ملکی بس آپریٹر میسرز فوٹاں پاک بس نے لاہور شہر میں نئی 111 سی این جی / اے سی بسوں کے ساتھ بس سروس کا آغاز کیا۔ حکومت پنجاب کی طرف سے متعلقہ بس آپریٹر کو بسوں کی خریداری پر فکس کیپیٹل سبسڈی فراہم کی گئی۔

سال 2012 میں چین سے 350 اکائی بسیں درآمد کی گئیں جن میں سے 88 بسیں ضلع لاہو کے علاوہ پنجاب کے دوسرے 06 بڑے اضلاع (فیصل آباد، راولپنڈی، سیالکوٹ، گوجرانوالہ، ملتان، بہاولپور) میں چلائی گئیں۔ شہر لاہور میں 262 بسیں مختلف ملکی و غیر ملکی بس آپریٹرز کے تعاون سے چلائی گئیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(1) پلیٹ فارم (ترکی)، (2) پاکوز (ترکی)،

(3) پاکور گلوبل (کوریا)، (4) فرسٹ بس (پاکستان)

حکومت پنجاب نے ان بسوں کی فراہمی پر بھی متعلقہ اپریٹروں کو آپریشنل سبسڈی (روزانہ کی بنیاد پر) کے علاوہ 20% کیپیٹل سبسڈی فراہم کی تاکہ عوام الناس کو بہترین سفری سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

(ب) شہر لاہور میں مختلف اربن روٹوں پر عوام الناس کی سفری سہولیات کو مدنظر رکھتے ہوئے سال 2006 میں ایک جامع پلان تیار کیا گیا جس کے تحت مختلف پرائیویٹ بس آپریٹرز کو اربن روٹ آلاٹ کیے گئے ہیں۔ یہ درست نہ ہے کہ بس سروس کی وجہ سے دوسری پبلک ٹرانسپورٹ کو روٹ پر چلنے کی اجازت نہ ہے بلکہ شہر میں سڑکوں کی مناسبت اور شہریوں کی بہترین سفری سہولیات کے پیش نظر مختلف روٹوں پر موزوں پبلک ٹرانسپورٹ کی فراہمی کو ممکن بنایا جاتا ہے اور اس پبلک ٹرانسپورٹ میں بس، ویگن اور مزدا شامل ہیں۔

(ج) 312 نئی بسوں کی حتمی منظوری کے لیے ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ (حکومت پنجاب) لیٹر ارسال کیا جا چکا ہے۔ حتمی منظوری آنے پر ایوان کو اگلے لائحہ عمل کے بارے میں آگاہ کر دیا جائے گا۔

لاہور شہر اور گردونواح میں اربن ٹرانسپورٹ کو لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی ریگولیٹ کرتی ہے مگر براہ راست یا بالواسطہ میٹرو بس اور نج لائن ٹرین منصوبے شہر میں اربن ٹرانسپورٹ کے شعبہ میں ایک نمایاں تبدیلی لے کر

آیا ہے۔مزید یہ کہ ایوان میں ٹرانسپورٹ کے حوالے سے حکومت پنجاب کے اقدامات کے بارے میں سوال کیا گیا تھا چونکہ مذکورہ منصوبے براہ راست حکومت پنجاب کے اقدامات میں شامل ہیں اس لیے معزز ایوان کو آگاہ کیا گیا۔

مزید یہ کہ پنجاب ماس ٹرانزٹ اتھارٹی کی حالیہ سٹڈی کے مطابق لاہور شہر کی اربن ٹرانسپورٹ کو Integarated Bus Operations کا نام دیا گیا ہے جس کے تحت شہریوں کو اربن ٹرانسپورٹ کی فراہمی کے لیے 122 روٹس بنائے گئے جس پر PMA اور لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی مل کر عوام الناس کو سفری سہولیات فراہم کریں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2017)

بروز جمعتہ المبارک 21 اکتوبر 2016 اور بروز جمعرات 2 فروری 2017 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

لاہور:۔ میٹرو بس کے سٹاف، ٹکٹ اور سبسڈی سے متعلقہ تفصیلات

*7950: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) میٹرو بس لاہور میں کتنے لوگ روزانہ سفر کرتے ہیں اور ان سے کتنے پیسے ٹکٹ کے چارج کیے جاتے ہیں

(ب) یہاں پر تعینات تمام سٹاف کی Details بمعہ ID Cards اور ڈومیسائل ایوان میں پیش کی جائیں؟

(ج) ایک مسافر کے ٹکٹ پر کتنی سبسڈی دی جارہی ہے سالانہ رقم بتائی جائے؟

(د) یہاں پر گزشتہ ایک سال کے بجلی کے بل اور جنریٹر ڈیزل کی رقم بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 25 مئی 2016 تاریخ ترسیل 27 جولائی 2016)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یکم جولائی 2015 سے لے کر 30 جون 2016 تک کے ریکارڈ کے مطابق لاہور میٹرو بس میں روزانہ اوسطاً 129,119 مسافروں نے سفر کیا۔ مسافروں سے فی ٹکٹ 20 روپے وصول کیے گئے۔

(ب) تمام پی ایم اے سٹاف جو خالصتاً لاہور میٹرو بس پر تعینات ہے، کی تفصیلات "Annex A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) یکم جولائی 2015 سے لے کر 30 جون 2016 تک لاہور میٹرو بس میں سفر کرنے والے مسافروں کی کل تعداد 47,245,149 تھی۔ اسی عرصہ میں کل سبسڈی 2,071,993,840 روپے دی گئی۔ یوں فی ٹکٹ سبسڈی 43.86 روپے بنتی ہے۔

(د) یکم جولائی 2015 سے لے کر 30 جون 2016 تک لاہور میٹرو بس کے بجلی کے بلوں کی مد میں 40,013,460 روپے رقم ادا کی گئی اور اس دوران جنریٹروں کے ڈیزل کے لیے 29,789,452 روپے رقم ادا کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2017)

بروز جمعرات 2 فروری 2017 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

اورنج لائن ٹرین منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

*7264: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اورنج ٹرین منصوبہ کب مکمل ہو گا؟

(ب) کیا اورنج ٹرین منصوبہ پر پنجاب اپنے وسائل خرچ کر رہا ہے؟

(ج) اگر جزو (ب) کا جواب نہیں میں ہے تو اس منصوبہ کے لئے کہاں سے، کن شرائط پر، کتنا قرضہ لیا گیا ہے، ایوان کو مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 11 جنوری 2016 تاریخ ترسیل 23 جنوری 2016)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) اورنج ٹرین منصوبے کی تکمیل مالی سال 18-2017 میں متوقع ہے۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) جز (ب) کے جواب کی روشنی میں جز (ج) کے جواب کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2017)

بروز جمعرات 2 فروری 2017 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

پنجاب میں پبلک ٹرانسپورٹ کی چیکنگ کے نظام سے متعلقہ تفصیلات

*7884: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں ایم وی ایز کی کل کتنی اسامیاں ہیں اور کتنے آفیسرز تعینات ہیں اوور لوڈنگ، اوور چارجنگ، پبلک ٹرانسپورٹ میں فلمیں اور موسیقی چلانے کی غیر قانونی کارروائیوں کو چیک کرنے کا کیا نظام ہے اور ہفتہ وار یا ماہوار کیسے اس کی مانیٹرنگ کی جاتی ہے ضلع بہاولپور کی ماہ اپریل 2016 کی رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے؟

(ب) ایک پبلک ٹرانسپورٹ وہیکل اپنے ماڈل کے کتنے سال تک اس مقصد کے لئے سڑکوں پر چلائی جا سکتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2016 تاریخ ترسیل 23 جولائی 2016)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) صوبہ پنجاب میں ایم وی ایز کی کل 40 اسامیاں ہیں اور ان میں سے فی الوقت 32 سیٹوں پر ایم وی ایز تعینات ہیں۔

اوور لوڈنگ اوور چارجنگ، پبلک ٹرانسپورٹ میں فلمیں اور موسیقی چلانے کی غیر قانونی کارروائیوں کو چیک کرنے کے لئے ہر ضلع میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے سیکرٹری DRTA, MVE اور MMPI یا TSI روزانہ کی بنیاد پر چیکنگ کرتے ہیں اور اس کی رپورٹ محکمہ ہذا میں بھجوائی جاتی ہے اس کے علاوہ ٹریفک پولیس بھی ایسی گاڑیوں کے خلاف قانونی کارروائی کرتی ہے۔

بہاولپور میں DRTA کی دو چیکنگ ٹیمیں ہیں جو روزانہ کی بنیاد پر ٹریفک چیکنگ کرتی ہیں اور انہوں نے ماہ اپریل میں اوور چارجنگ کی مد میں 318 چالان کیے اور -/3,55,100 روپے جرمانہ کیا گیا جبکہ اوور لوڈنگ کی مد میں 150 چالان کیے گئے اور -/2,23,500 روپے جرمانہ کیا گیا ہے۔ ٹی وی/ سی ڈی اور ٹیپ ریکارڈر کی مد میں 25 چالان کئے گئے ہیں اور 4 گاڑیوں کے آلات موسیقی قبضہ میں لئے گئے۔

(ب) تمام پبلک ٹرانسپورٹ وہیکلز فٹنس (Fitness) کی میعاد تک چلانے کی اجازت ہے اور فٹنس کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے حکومت پنجاب نے سویڈن کے تکنیکی اشتراک سے بین الاقوامی معیار کے مطابق کمپیوٹرائزڈ نظام (VICS) Vehicles Inspection and Certification System نافذ کر دیا ہے اور (VICS) کے تحت پہلے دو اسٹیشن نے کالا شاہ کاکو اور گرین ٹاؤن لاہور میں کام شروع کر دیا ہے جبکہ پنجاب کے باقی تمام اضلاع میں جون 2017 تک (VICS) اسٹیشن اپنا کام شروع کر دیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2017)

بروز جمعرات 2 فروری 2017 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

اورنج لائن ٹرین منصوبہ لاہور سے متعلقہ تفصیلات

***7964: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) اورنج لائن ٹرین لاہور منصوبہ کتنی مالیت کا ہے؟

(ب) اس منصوبہ پر کام سے پہلے اس کی فیزیبلٹی رپورٹ اور پلاننگ کس کس محکمہ سے بنائی گئی تھی؟

(ج) اس منصوبہ میں کتنے لوگوں کی زرعی اور کمرشل اراضی آئی؟

(د) ان متاثرین کو کتنی رقم کی ادائیگی کی گئی ہے۔ کتنی بقایا ہے؟

(ہ) ان متاثرین کو زرعی اور کمرشل اراضی کی رقم کی ادائیگی کس شرح سے کی گئی ہے۔

(و) کتنے افراد کو Special Package اور compensation دی گئی ہے ان افراد کے نام، پتہ جات اور ان کی اراضی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ز) جب سے یہ منصوبہ شروع ہوا ہے اس وقت سے آج تک اس منصوبہ کی وجہ سے کتنے افراد ہلاک ہوئے ان کے نام، ولدیت اور ان کی حکومت نے مالی امداد کی تو کتنی کی؟

(تاریخ وصولی 25 مئی 2016 تاریخ ترسیل 5 اگست 2016)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور اورنج ٹرین منصوبہ 1.6266 بلین ڈالر مالیت کا ہے۔

(ب)اورنج لائن ٹرین منصوبہ کی فزیبلٹی رپورٹ ایک نجی کمپنی ایم۔وی۔اے ایشیا Martin and Voorhees Associates نے بنائی تھی بعدازاں اس فیزیبلٹی رپورٹ میں نیسپاک نے ترمیم کی تھی۔

(ج)اورنج لائن ٹرین میں کل 2171 لوگوں کی اراضی زیرآمدہ ہوئی جس میں سے 237 رہائشی،735 زرعی اور 1199 کمرشل یونٹس ایکوائر ہوئے جس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور اسپیشل پیکج کے تحت کمرشل اراضی کی مد میں آنے والے رقبے کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ان متاثرین کو زیرایوارڈ مبلغ۔/10,12,38,81,467 روپے ادا کئے گئے اور مبلغ 7,03,58,90,493 روپے کی ادائیگی بقایا ہے جس کی تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور بصورت اسپیشل پیکج۔/1,39,60,26,313 روپے ادا کئے جاچکے ہیں اور ۔/26,30,73,650 روپے کی ادائیگی بقایا ہے اس طرح متاثرین کو کل میزان ۔/11,51,99,07,818 روپے ادا کئے جاچکے ہیں جبکہ۔/7,29,13,88,488 روپے کی ادائیگی بقایا ہے۔

(ہ)متاثرین کو زرعی اور کمرشل اراضی کی رقم کی ادائیگی جس شرح سے کی گئی اس کی تفصیل تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اور اسپیشل پیکج کے تحت کمرشل اراضی کا معاوضہ 35 لاکھ روپے فی مرلہ کے حساب سے دیا گیا اور رقبہ کی حدود دو مرلہ تک مقرر کی گئی تھی جبکہ کسی قسم کی زرعی اراضی کا معاوضہ اسپیشل پیکج کے تحت نہیں دیا گیا۔

(و)اب تک اسپیشل پیکج سے 371 افراد کو معاوضہ دے دیا گیا ہے جس کی تفصیل تتمہ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز)جب سے اورنج لائن منصوبہ شروع ہوا ہے اس وقت سے تقریباً چودہ افراد کی ہلاکت ہوئی ہے جن کے نام ،ولدیت اور حکومت کی طرف سے دی جانے والی امداد کی تفصیل تتمہ "و" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2017)

بروز جمعرات 2 فروری 2017 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیرالتواء سوال

میٹرو بس لاہور کے لئے خرید کردہ بسیں / سبسڈی سے متعلقہ تفصیلات

*8351:جناب احسن ریاض فتیانہ:کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) میٹرو بس لاہور کے لئے کتنی بسیں خرید کی گئی ہیں، یا خرید کی جارہی ہیں ان کی قیمت کیا ہوگی یہ کہاں سے خرید کی جائیں گی، کمپنی اور ملک کا نام بتائیں؟

(ب) اس بس سروس پر سالانہ کتنی Subsidy کس وجہ سے دی جائے گی؟

(ج) اس بس سروس کی تعمیر اور چلانے میں ترکش کمپنی کا کردار کیا ہے اور اس ترک کمپنی کے کتنے افراد نے آج تک اس منصوبہ کا وزٹ کیا ہے؟

(د) کتنی دفعہ صوبہ کے کس کس افسر یا عوامی نمائندے نے اس بس سروس کے لئے ترکی کا وزٹ کیا ہے اور اس پر کتنی لاگت آئی؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 8 دسمبر 2016)

<u>(جواب موصول نہیں ہوا)</u>

<u>بروز جمعرات 2 فروری 2017 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال</u>

راولپنڈی محکمہ ٹرانسپورٹ کو فراہم کردہ گرانٹ ودیگر تفصیلات

*8359: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی محکمہ ٹرانسپورٹ کو مالی سال 15-2014 اور 16-2015 کے دوران کتنی آمدن مد وائز وصول ہوئی؟

(ب) ضلع راولپنڈی میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے کتنے ملازم عہدہ اور گریڈ وائز کام کر رہے ہیں؟

(ج) ضلع راولپنڈی میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے تحت کس کس روٹ پر کتنی بسیں چل رہی ہیں اور کتنے نئے روٹس شروع کئے گئے ہیں تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(د) ضلع راولپنڈی میں محکمہ ٹرانسپورٹ خواتین کیلئے علیحدہ بس چلانے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 8 دسمبر 2016)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) اس ضمن میں سیکرٹری ڈی آر ٹی اے راولپنڈی سے جواب طلب کیا گیا جو کہ درج ذیل ہے۔

ضلع راولپنڈی میں محکمہ ٹرانسپورٹ کو مالی سال 15۔2014 اور 16۔2015 کے دوران جو آمدن مدوائز وصول ہوئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سال	مد	آمدن
1	15۔2014	روٹ پرمٹ فیس	5,78,52,800/۔
		پاسنگ فیس	3,36,54,400/۔
		عدالتی جرمانہ	68,60,500/۔
		کل	9,83,67,700/۔
2	16۔2015	روٹ پرمٹ فیس	7,45,50,750/۔
		پاسنگ فیس	3,68,50,400/۔
		عدالتی جرمانہ	52,56,850/۔
		کل آمدن	11,66,58,000/۔

(ب) ضلع راولپنڈی میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے ملازمین کی عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	عہدہ	تعداد	گریڈ
1	سیکرٹری ڈی۔آر۔ٹی۔اے	01	18
2	سپرنٹنڈنٹ	01	17
3	موٹر موبائل پٹرول انسپکٹر	01	16
4	اسسٹنٹ	01	16
5	سٹینوگرافر	01	14
6	سینئر کلرک	01	14
7	موٹر وہیکل ایگزامینر	02	11
8	جونئیر کلرک	04	11
9	ڈرائیور	01	04
10	نائب قاصد	01	02

11	چوکیدار	01	02
12	خاکروب	01	02
13	سپاہی	02	05
	کل تعداد	18 ملازمین	

(ج) ضلع راولپنڈی میں بسوں کے منظور شدہ کل روٹ 11 ہیں جن میں سے ایک روٹ نمبر B-10 جو کہ TMA بلڈنگ راولپنڈی تا گوجر خان ہے جس پر 2012 میں 15 بسیں چلائی گئی تھیں۔ باقی ماندہ روٹس پر ابھی تک کوئی بس نہ چل سکی ہے تاہم ٹرانسپورٹر حضرات کو آمادہ کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں تاکہ باقی ماندہ منظور شدہ روٹس پر بھی اس سروس کا اجراء ہو سکے۔

(د) ضلع راولپنڈی میں خواتین کے لیے فی الحال علیٰحدہ بس سروس شروع نہیں کی جارہی کیونکہ حال ہی میں حکومتِ پنجاب کی طرف سے میٹرو بس سروس شروع کی گئی ہے جس میں خواتین کے لئے علیحدہ انتظام ہے اس کے علاوہ لوکل بسوں اور ویگنوں میں خواتین کے لیے علیحدہ سیٹیں مختص ہیں جو کہ خواتین کی سفری سہولیات کو پورا کررہی ہیں اس لئے خواتین کے لیے علیحدہ بس سروس کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2017)</u>

<u>بروز جمعرات 2 فروری 2017 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیرِ التواء سوال</u>

لاہور:۔ دھرم پورہ، مغل پورہ، اور جلو تک روٹس پر بسیں چلانے سے متعلقہ تفصیلات

*8368: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور ریلوے اسٹیشن سے دھرم پورہ، مغل پورہ اور جلو تک روٹس پر بسیں بند کردی گئی ہیں جس اتھارٹی کے احکامات کے باعث ایسا ہوا اس کا نام، عہدہ اور موجودہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک ان روٹس پر دوبارہ بسیں چلانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 8 دسمبر 2016)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) مذکورہ الائنمنٹ پر بیشتر اربن روٹ مسافر حضرات کو بس سروس مہیا کر رہے ہیں جن میں ریلوے اسٹیشن سٹاپ سے دھر مپورہ سٹاپ تک B-08, B-12, B-12A اور دھر مپورہ سٹاپ سے جلو سٹاپ تک B-22 عوام الناس کو سفری سہولیات مہیا کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں مزدا روٹ B-17 (ریلوے اسٹیشن تا جلوپنڈ) بھی اسی روٹ پر سفری سہولیات مہیا کر رہا ہے۔

(ب) معزز ایوان کو یہ آگاہ کیا جاتا ہے کہ میٹرو بس اور اورنج لائن کے سبب شہر میں اربن بس کے تمام روٹوں کو نئے سرے سے بنایا جا رہا ہے اور مستقبل قریب میں مذکورہ الائنمنٹ پر عالمی معیار کے مطابق بس سروس کا آغاز کیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2017)</u>

بہاولپور:۔ گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8339: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع بہاولپور میں سال 16-2015 میں (یکم جولائی 2015 سے 30 جون 2016) تک کس کس تاریخ کو MVE نے گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے لئے معائنہ کیا اور ایک روز میں کتنی گاڑیوں کا معائنہ کیا گیا ان میں سے کتنی گاڑیوں کو فٹ قرار دیا گیا اور کتنی گاڑیوں کو Reject کیا گیا؟

(ب) MVE کس کس قسم کی گاڑیوں کا فٹنس کے لئے معائنہ کرتے ہیں اور سالانہ کتنی گاڑیوں کو چیک کرنے کا ٹارگٹ ہوتا ہے؟

(ج) مالی سال 16-2015 میں کتنی گاڑیاں بہاولپور میں رجسٹرڈ ہوئیں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 8 دسمبر 2016)

<u>(جواب موصول نہیں ہوا)</u>

لاہور   رائے ممتاز حسین بابر

15 مارچ 2017ء   سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک مورخہ 17 مارچ 2017 کو محکمہ ٹرانسپورٹ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں خرم جہانگیر وٹو	3201
2	جناب محمد شعیب صدیقی	7587
3	میاں محمد اسلم اقبال	7950
4	محترمہ خدیجہ عمر	7264
5	ڈاکٹر سید وسیم اختر	8339۔7884
6	جناب احسن ریاض فتیانہ	8351۔7964
7	محترمہ لبنیٰ ریحان	8359
8	محترمہ حنا پرویز بٹ	8368